سلطان الہند

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

03-February-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "فتاویٰ شامی" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا بِھَا مَلَكٌ مُوَکَّلٌ بِھَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْھَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اورایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر رہے۔(معجم کبیر، ۱۳۴/۸، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب اپنی بر کتیں لُٹا رہا ہے، رَجَب اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے، اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ الرَّجَبَ شَھْرُاللہ بے شک رجب اللہ پاک کا مہینہ ہے۔[2] ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم ماہِ رجب میں دُعا فرمایا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ اے اللہ پاک! ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔
2...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:369، حدیث:3804۔

www.dawateislami.net

اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔(1) صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: رجب بیج بونے کا مہینہ ہے اور شعبان آنسو بہا کر پانی لگانے کا مہینہ ہے اور رمضان فصل کاٹنے کا مہینہ ہے۔(2)

اے جنت کے طلب گارو! بیج بونے کا مہینہ تشریف لے آیا، خوب عِبادت کا بیج بو لیجئے، ذِکْر و دَرُود کی کثرت کیجئے، نمازوں کی پابندی کیجئے، تہجد، اشراق چاشت، اَوّابین وغیرہ نفل نمازیں بھی پڑھیئے، قرآنِ کریم کی خوب خوب تلاوت کیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے، مدنی قافلوں میں سَفَر کیجئے، اجتماعات میں شرکت کیجئے، دینی کاموں کی دُھومیں مچائیے اور نفل روزے بھی رکھئے۔ سردارِ مکہ، شاہِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب کے پہلے دِن کا روزہ 3 سال کا کَفَّارہ ہے، دوسرے دِن کا روزہ 2 سال کا کَفَّارہ ہے، تیسرے دِن کا روزہ ایک سال کا کَفَّارہ ہے، اس کے بعد رجب کے ہر دِن کا روزہ ایک ماہ کا کَفَّارہ ہے۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! رَجَبْ شریف میں خواجۂ اجمیر، عطائے رسول، وارِثِ رسول، سلطان الہند، حضرت خواجہ مُعِیْنُ الدِّیْن حَسَن سَنْجَری چشتی اجمیری المعروف خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرس مُبارَک ہوتا ہے۔ اسی نسبت سے آج اِنْ شَآءَ اللہ! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکْرِ خیر کرنے، سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خصوصی فیضان نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن

آتش پرست مسلمان ہو گئے

منقول ہے: خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ راہِ خُدا میں مختلف شہروں کا سفر کرتے

1... مُعجم الاَوْسَط، جلد:3، صفحہ:85، حدیث:3939۔
2... لطائف المَعَارِف، وظیفہ شہر رجب، صفحہ:170۔
3... جَامِعِ صَغِیر، صفحہ:311، حدیث:5051۔

کرتے بغداد پہنچے، یہاں آپ نے کئی مہینے قیام فرمایا، بغداد میں 7 آتش پرست (یعنی آگ کی پوجا کرنے والے) رہتے تھے، یہ اپنے عقیدے کے مُطابق آگ کی پوجا کرنے میں بہت محنت ومشقت سے کام لیتے تھے، ایک دِن یہ ساتوں خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، انہیں آتا دیکھ کر خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ان پر جلالی نگاہ ڈالی، یہ نگاہِ خواجہ کی تاب نہ لا سکے، ان کے رنگ زَرْد پڑ گئے اور ہاتھ پیر تھر تھر کانپنے لگے، خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پُر جلال لہجے میں فرمایا: اے بے دینو! تم اللہ پاک کو چھوڑ کر آگ کی پوجا کرتے ہو...؟ بولے: حُضُور! قِیَامت کے دِن ہمیں آگ نہ جلائے، اس لئے ہم اس کی پوجا کرتے ہیں، خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: آگ صِرف اسے نہیں جلائے گی جو آگ کو پیدا کرنے والے خالق ومالک اللہ واحد ویکتا کی عبادت کرتا ہے۔ یہ سُن کر وہ بولے: آپ اللہ پاک کی عِبَادت کرتے ہیں، آیئے! تجربہ کرلیتے ہیں، اگر آگ نے آپ کو نہ جلایا تو ہم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جائیں گے۔ اتنا سننا تھا کہ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شانِ وِلایت جوش میں آئی، فرمایا: اللہ! اللہ! آگ تو مُعِیْنُ الدِّیْن کا جوتا بھی نہیں جلا سکتی۔ سامنے ہی آگ موجود تھی، خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جوتا مُبارَک اُتارا اَور آگ میں ڈال دِیا اور فرمایا: اے آگ! مُعِیْنُ الدِّیْن کا جوتا مت جلانا۔ فرمانِ خواجہ سنتے ہی آگ نے حکم کی تعمیل کی اور اسی وقت ٹھنڈی ہو گئی۔

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کرامت دیکھ کر آگ کی پوجا کرنے والوں کے دِل روشن ہو گئے، دِل میں نورِ ایمان جگمگا اُٹھا اور وہ فوراً ہی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے، خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے انہیں اپنی صحبت وخدمت سے نوازا، سُبْحٰنَ اللہ! خواجہ صاحب

رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صحبت کا فیضان دیکھئے! اللہ پاک نے ان سات کے سات کو وِلایت کے بلند درجے پر فائز فرمایا۔[1]

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ چھٹی صدی ہجری کی بڑی بلند رُتبہ شخصیت ہیں، آپ 537 ہجری کو سجستان کے علاقے ”سنجر“ میں پیدا ہوئے، اسی نسبت سے آپ کو ”سنجری“ کہا جاتا ہے۔[2] خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نام: پاک حَسَن اور مُعِیْنُ الدِّین، غریب نواز، سلطان الہند، وارثُ النبی، عطائے رسول وغیرہ مشہور القاب ہیں۔ الحمد للہ! ہمارے خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نجیب الطَّرَفَین ہیں یعنی والِد اور والدہ دونوں کی طرف سے سَیِّد زادے ہیں، 12 واسطوں سے آپ کا سلسلۂ نسب امیر المؤمنین، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ تک پہنچ جاتا ہے۔[3]

ماشآءَ اللہ! خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عِلْمِ دین کے بہت شیدائی تھے، آپ کی عُمر 15 سال تھی، جب والدِ محترم کا سایہ سَر سے اُٹھ گیا، وِراثت میں آپ کو ایک باغ اور ایک پَن چکی (وہ چکی جو پانی کی قوت سے حرکت کرے اور آٹا وغیرہ پیسے) ملی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باغ بیچ دیا، پَن چکی بھی فروخت کی اور باقِی جو ساز وسامان تھا، سارا بیچا، اس کی قیمت فقیروں، مسکینوں پر صدقہ کی اور راہِ عِلْمِ دین کے مُسَافِر بَن گئے۔ پہلے آپ سمرقند گئے، وہاں قرآنِ

323

1…اِقْتِبَاسُ الْاَنْوَار، صفحہ:354۔
2…اِقْتِبَاسُ الْاَنْوَار، صفحہ:345۔
3…فیضان خواجہ غریب نواز، صفحہ:3۔

کریم حفظ کیا[1] اور مولانا شَرَفُ الدِّین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عِلْمِ دین سیکھا، خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے جیسے عِلْم سیکھتے تھے، عِلْم کی پیاس مزید بڑھتی تھی، چنانچہ سمرقند میں عِلْم سیکھ کر آپ بخارا تشریف لائے اور یہاں کے مشہور عالِمِ دین شیخ حُسَّامُ الدِّین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شاگردی اختیار کی، کم وبیش 5 سال کے مختصر عرصے میں آپ نے اُس وقت کے رائج عُلوم سیکھ کر فراغت حاصِل کی، ظاہِری عُلُوم سیکھ لینے کے بعد آپ باطنی عُلُوم کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کے لئے ایران کے علاقے "ہارُوَن" پہنچے، یہاں حضرت خواجہ عُثْمان ہارُوَنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور تقریباً 20سال تک پیر صاحب کی خدمت میں حاضِر رہ کر معرفت کی منازِل طے کرتے رہے۔[2]

545 ہجری سے لے کر 622 ہجری تک 77 سال کا اکثر حِصّہ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے سَفَر میں گزارا، مدینہ مُنَوَّرہ، مَکّہ مُعَظَّمَہ، خُراسان، سَمَرقَنْد، بُخارا، عِراق، ہارُوَن، بغداد، کِرمان، ہَمدان، تَبرِیز، اَستَر آباد، خَرقان، ہَرَّات، غَزنی، رَے، بدَخْشاں، دِمَشْق، جِیلان، اَصْفَہان، مُلْتان، لاہور، دِہلی اور اجمیر وغیرہ مختلف شہروں میں گئے، وہاں موجود بزرگانِ دین، اولیائے کرام کی خدمت میں حاضِری دی، کہیں عِلْم و معرفت کا فیضان تقسیم کیا، کسی سے عِلْمِ ظاہِر وباطن سیکھنے میں مَصْرُوف رہے، تقریباً 5 ماہ تک آپ بغداد شریف میں پیروں کے پیر، پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی یعنی حُضُور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں بھی حاضِر رہے،[3] خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دین کے بڑے

323

1...اقتباس الانوار، صفحہ:347ملتقطاً۔
2...مرآۃ الاسرار، صفحہ:594خلاصۃً۔
3...ہندکاراجہ، صفحہ:70۔

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

خدمت گزار تھے، آپ نے کم و بیش 90لاکھ کافِروں کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا،96 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے،6رجب،633ہجری، بروز پیر شریف، صبح فجر کے وقت مریدین انتظار میں تھے کہ پیرو مرشد تشریف لائیں گے، نمازِ فجر پڑھائیں گے مگر حُضُور خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نہ آنا تھا، نہ آئے، کافی دیر گزر جانے کے بعد حُجرے کا دروازہ کھول کر دیکھا تو غم کا سمندر اُمنڈ آیا، حضور خواجۂ خواجگان، سلطان الہند، خواجہ غریب نواز، مُعِیْنُ الدِّیْن حَسَن چشتی، سنجری، اجمیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وصال فرما چکے تھے، دیکھنے والوں نے یہ ایمان افروز منظر آنکھوں سے دیکھا کہ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نورانی پیشانی پر لکھا تھا: حَبِیْبُ اللہِ مَاتَ فِیْ حُبِّ اللہِ اللہ کا محبوب بندہ، محبتِ الٰہی میں وِصَال کر گیا۔[1] حضور خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزارِ مُبارَک ہند کے مشہور شہر اجمیر صوبہ راجستھان شمالی ہند میں ہے۔[2] اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم۔

مریدین کے لئے بخشش کی بِشارت

583 ہجری کو خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مکہ مکرمہ حاضِر ہوئے اور حرمِ پاک میں مَصرُوفِ عِبَادت رہے۔ ایک دِن آپ عِبَادت کر رہے تھے کہ غیب سے آواز آئی: مُعِیْنُ الدِّیْن! ہم تجھ سے خوش ہوئے اور تجھے بخش دیا، تجھے اپنے قرب میں عزت کی جگہ عطا کی، آج جو چاہو سوال کرو، تمہاری آرزو پوری کی جائے گی۔ اللہ اکبر! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے شکر کے جذبے سے لبریز ہو کر، عاجزی کے ساتھ عرض کیا: مولیٰ! ایک بندے کے

1...ہند کا راجہ، صفحہ:78بتغیر قلیل۔
2...مرآۃ الاسرار، صفحہ:610بتغیر قلیل۔

لئے اس بڑھ کر خوشی اور کیا ہو گی کہ تو نے اسے اپنی بارگاہ میں قبول کر لیا، اس کے بعد اگر میری کوئی خواہش ہے تو صِرف یہ کہ میرے مُریدوں کو بخش دے۔ ارشاد ہوا: مُعِیْنُ الدِّیْن! تمہاری آرزُو مُبارَک ہو، قیامت تک جو بھی تیرے سلسلے میں منسلک ہو گا، اسے بخش دیا جائے گا۔ (1)

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سلطان الہند ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سلطان الہند ہیں اور یہ سلطانی آپ کو شاہِ خیرُ الْاَنام صَلّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے عطا کی، ایک مرتبہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مالکِ دوجہاں صَلّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کے دربارِ عالی میں حاضِر تھے، سرکارِ عالی وقار صَلّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کی طرف سے بِشارت ملی: مُعِیْنُ الدِّیْن! تم ہمارے دین کے مُعِیْن (یعنی مدد گار) ہو، ہم نے تجھے ہند کی وِلایَت عطا کی، اجمیر جا! تیرے وُجُود سے بے دِینی دُور ہو گی اور اسلام کو رونق ملے گی۔ (2)

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے چاہنے والو! الحمد للہ! ہند خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی دَارُ السَّلْطَنَت ہے، ہر دور میں امیر و غریب، نیک و بد، عالِم و جاہِل، حاکِم و محکوم، شاہ و گدا سب کے لئے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا آستانہ دِل کی تسکین اور رُوح کی کشش کا گہوارہ رہا ہے، مُسْلِم بادشاہوں سے لے کر، برطانوی حکمرانوں تک سب نے خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی عظمت کے سامنے عقیدت سے گردن جھکائی ہے۔ 1902 کی بات ہے،

1...ہند کا راجہ، صفحہ: 73۔
2...ہند کا راجہ، صفحہ: 75۔

www.dawateislami.net

بَرِّ صغیر پاک وہند پر انگریزوں کی حکومت تھی، بِرٹش گورنمنٹ کی طرف سے لارڈ کَرزَن ہند کا وائِسرائے تھا، یہ ایک روز اجمیر شریف حاضِر ہوا، دربارِ خواجہ پر اس نے عجیب منظر دیکھا، امیر وغریب، شاہ وگدا سب بارگاہِ خواجہ میں عقیدت سے گردن جھکائے ہیں، یہ منظر دیکھ کر اس نے اپنی حکومت کو خط لکھا اور اس میں تاریخی جملہ کہا، لکھا: "میں نے ہند میں ایک قبر کو شہنشاہی کرتے دیکھا ہے۔"[1]

دیکھو تو سخاوت میں کیا شان ہے خواجہ کی	کھاتے ہیں شہنشاہ بھی ٹکڑا میرے خواجہ کا
نظروں میں نہیں بھائی، کونین کی سلطانی	شاہوں سے بھی افضل ہے، منگتا میرے خواجہ کا

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کی غریب نوازیاں

پیارے اسلامی بھائیو! خِدْمَتِ خَلْق (social welfare) عظیم نیکی ہے۔ ماشآءَاللہ!

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ بچپن ہی سے دوسروں کے کام آنے والے، دُکھ بانٹنے والے، مسکینوں، غریبوں، فقیروں کے ساتھ بھلائی کرنے والے، ان کی دِل جُوئی کرنے والے تھے۔

بعض مؤرِّخین (عِلْمِ تاریخ کے ماہِرین) نے لکھا ہے کہ بچپن میں جب خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ دُودھ پینے کی عمر میں تھے، ایک روز آپ والدہ محترمہ کی گود میں دودھ نوش فرمارہے تھے، اتنے میں ایک غریب عورت آئی، اس کی گود میں ایک ننھا سا بچہ تھا جو بھوک کے سبب زار وقطار رو رہا تھا، بچے کو روتا دیکھ کر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کی والِدہ محترمہ نے عورت کو کہا: تمہارا بچہ بھوکا ہے، اسے دُودھ کیوں نہیں پلاتی؟ یہ سُن کر

1…ہند کے راجہ، صفحہ: 29۔

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

www.dawateislami.net

دکھیاری ماں کی آنکھوں میں آنسو آگئے، دَرْد بھری آہ بھر کر بولی: اے سیدہ! میں غریب ہوں، گھر میں فاقے ہیں، کئی دِن سے ایک لقمہ بھی حلق سے نہیں اُترا، اِس لئے بچہ دُودھ سے محروم ہے۔ اتنا سننا تھا کہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ننھی ننھی انگلی سے بچے کی طرف اشارہ کیا، گویا والِدہ کی خدمت میں عرض کر رہے تھے کہ آپ ننھے بچے کو دُودھ پلا دیجئے، والدہ محترمہ اشارہ سمجھ گئیں، چنانچہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی درخواست پر آپ کی والدہ محترمہ نے اس بچے کو گود میں لیا اور دودھ پلایا، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بچے کو دودھ پیتا دیکھ کر خوب مسکرائے اور خوشی کا اظہار فرمایا۔[1]

بعض روایات کے مطابق خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن شریف میں اپنے ہم عُمر بچوں کو گھر بُلاتے اور انہیں کھانا کھلایا کرتے تھے۔[2] آپ کے بچپن شریف ہی کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ عید کا دِن تھا، صبح کے وقت لوگ نئے کپڑے پہنے، خوشی خوشی نمازِ عید کے لئے عید گاہ کی طرف بڑھ رہے تھے، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی نیا اور قیمتی لباس پہنا اور عید گاہ کی طرف روانہ ہوئے، راستے میں ایک دَرْدناک منظر دیکھا: راستے کے کنارے پر ایک بچہ کھڑا ہے، آنکھوں سے نابینا ہے، اس کے پُرانے کپڑے، غُربَت زَدہ حال اور چہرے پر اُداسی و غم دیکھ کر خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا دِل بھر آیا، آپ ہاتھ پکڑ کر بچے کو گھر لائے، اپنا قیمتی لباس اُتار کر غریب بچے کو پہنایا، خود پُرانے کپڑے پہنے

1...ہند کے مُرشِدِ اعظم، صفحہ: 99 خلاصۃً۔
2...ہند کے مُرشِدِ اعظم، صفحہ: 99۔

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

www.dawateislami.net

اور اُس غریب کو ساتھ لے کر عید گاہ کی طرف چلے گئے۔[1]

خدمتِ خلق کی فضیلت

اے عاشقانِ اولیا! اے عاشقانِ غریب نواز! آپ نے سنا کہ! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کیسے غریب نواز تھے؟ اللہ پاک ہمیں بھی غریبوں کی مدد کرنے، ان کے دُکھ بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اَلْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِيَالُ اللہِ ساری مخلوق اللہ پاک کی عیال ہے فَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللہِ اَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهٖ تو اللہ پاک کا زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو اللہ پاک کی عیال کو زیادہ نفع پہنچاتا ہے۔[2]

(2): ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جو کسی غمگین کی مدد کرے، اللہ پاک اس کے لئے 73 مغفرتیں لکھتا ہے، ان میں سے ایک مغفرت سے اس کے تمام کام دُرست ہو جاتے ہیں اور بقیہ 72 مغفرتیں روزِ قیامت اس کے درجات ہیں۔[3]

(3): حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہُ فرماتے ہیں: غریب پرور نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو مخاطب کر کے فرمایا: يَا عَائِشَةُ اَحِبِّي الْمَسَاكِيْنَ وَقَرِّبِيهِمْ اے عائشہ! مسکینوں سے محبت کرو! انہیں اپنے قریب رکھو! فَاِنَّ اللہَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللہ پاک روزِ قیامت تمہیں اپنے قرب سے نوازے گا۔[4]

1…ہند کے مُرشدِ اعظم، صفحہ: 101 خلاصۃً۔
2…جامع صغیر، صفحہ: 251، حدیث: 4135۔
3…شعب الایمان، باب فی التعاون علی البر والتقوی، جلد: 6، صفحہ: 120، حدیث: 7670۔
4…ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان فقراء…الخ، صفحہ: 562، حدیث: 2352۔

www.dawateislami.net

حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلام نے غریبوں کا ساتھ نہ چھوڑا

پیارے اسلامی بھائیو! غریبوں کی دِل جوئی کے لئے ان کے پاس بیٹھنا انبیائے کرام علیہم السَّلام کی سُنّت ہے۔ ایک مرتبہ کافِروں نے حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلام سے کہا: آپ کے پاس غریب و مسکین لوگ بیٹھتے ہیں، انہیں اپنی مجلس سے نکال دیجئے تاکہ ہم آپ کے پاس آئیں اور آپ کی بات مانیں۔ اس پر حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلام نے جو جواب دیا، اللہ پاک نے اسے قرآنِ کریم میں یوں ذِکر فرمایا ہے:

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ (پ۱۹، الشعراء:۱۱۴)

ترجمہ کنز العرفان: اور میں مسلمانوں کو دُور کرنے والا نہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: اس آیت سے معلوم ہوا غریبوں فقیروں کے ساتھ بیٹھنا انبیائے کرام علیہم السَّلام کی سُنَّت ہے، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ غریب مسلمانوں کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا رکھے، ان کی دِل جوئی کرے اور ان کی مشکلات دُور کرنے کے لئے عملی طور پر اِقدامات کرنے کی بھی کوشش کرے۔[1]

غریب پرورِی سُنّت مصطفٰے ہے

ہمارے پیارے آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم غریبوں کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ قاضِی عِیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ "شِفا شریف" میں لکھتے ہیں: حُضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم ناداروں کی عِیادت (بیمار پُرسی) فرماتے، مسکینوں کے ساتھ بیٹھ جایا کرتے اور

1... تفسیر صراط الجنان، پ19، الشعراء، تحت الآیۃ:114، جلد:7، صفحہ:122۔

www.dawateislami.net

کوئی غُلام بھی دعوت دیتا تواسے قبول فرمالیتے تھے۔[1]

علامہ عبد الحق مُحدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کسی محتاج کو دیکھتے تو اپنا کھانا پینا تک اُٹھا کر اسے عطا فرما دیتے حالانکہ آپ کو خود بھی اس کی ضرورت ہوتی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کی عطائیں مختلف قسم کی ہوتی تھیں: کسی کو تحفہ دیتے، کسی سے قرض کا بوجھ اُتار دیتے، کسی کو صدقہ عطا کرتے، کبھی کپڑا خریدتے، اس کی قیمت ادا کرتے اور وہی کپڑا جس سے خریدا تھا اسے عطا فرما دیتے، کبھی قرض لیتے اور (اپنی طرف سے) اس کی مقدار سے زیادہ عطا فرما دیتے، کبھی تحفہ قبول فرماتے تو اس سے کئی گنا زیادہ انعام عطا فرما دیتے تھے۔[2] اللہ پاک ہمیں بھی غریبوں کی مدد کرنے، ان کے دُکھ بانٹنے، ان کی مشکلات حل کرنے، ان کے ساتھ شریکِ غم ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مصلے کے نیچے غیبی خزانہ

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مریدِ خاص خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک عرصے تک خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت بابرکت میں حاضر رہا، اس دوران میں نے کبھی کسی فقیر کو آپ کے دربار سے خالی ہاتھ جاتے نہیں دیکھا۔

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خانقاہ شریف میں روزانہ لنگر تیار کیا جاتا، شہر کے تمام غریب و مسکین آتے اور جی بھر کر کھایا کرتے تھے۔ لنگر خانے کا خادِم آپ کی

1...کِتَابُ الشفاء، قسم الاول، الباب الثانی، فصل واما تواضعہ، صفحہ:105، جز الاول۔

2...مدارج النبوت، باب دوم، جلد:1، صفحہ:49۔

www.dawateislami.net

خدمت میں حاضِر ہوتا، لنگر خانے کے خرچ کا مطالبہ کرتا، آپ مصلے کا ایک کونہ اُٹھا دیتے اور فرماتے: آج کے خرچ کے لئے جتنا ضرورت ہو، لے لو، خادِم روزانہ کی ضرورت کے مطابق رقم لے لیتا اور لنگر خانے کا انتظام چلایا کرتا تھا۔[1] اس کے عِلاوہ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے شہر کے درویشوں کے لئے وظیفہ بھی مقرر کیا تھا جو معمول کے مطابق تمام درویشوں تک پہنچا دیا جاتا تھا۔[2]

خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے کسان کی مدد فرمائی

ایک مرتبہ ایک کِسان خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں حاضِر ہوا اَور عرض کیا: حُضُور! حاکِمِ شہر نے میرے کھیت کی ساری پیداوار ضبط کرلی ہے اور کہتا ہے: شاہی فرمان کے بغیر تمہیں تمہاری پیداوار میں سے کچھ حِصَّہ نہ ملے گا۔ حُضُور! شفقت فرمایئے! اپنے خلیفہ خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو خط لکھ کر حاکِمِ وقت سے سِفارش کروا دیجئے۔ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے دُکھی کسان کی عرض سُنی اور کچھ دیر سوچ کر فرمایا: اگرچہ سِفارش سے بھی تمہارا مسئلہ حَل ہو جائے گا مگر اللہ پاک نے تمہارے کام کے لئے مجھے منتخب فرمایا ہے، لہٰذا میرے ساتھ دِہلی چلو۔ چنانچہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس کسان کو ساتھ لے کر اجمیر شریف سے دِہلی تشریف لائے، ابھی راستے ہی میں تھے کہ کسی طرح خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو آپ کے آنے کی خبر مل گئی، خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جلدی سے وقت کے حاکِم سلطان شَمْسُ الدِّین اَلْتَمَش کے پاس پہنچے، انہیں خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی

1…اقتباس الانوار، 376-377۔

2… معین الارواح، صفحہ:12۔

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

www.dawateislami.net

آمد کی اطلاع دی، سلطان شَمْسُ الدِّیْن اَلْتَمَش خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے بہت عقیدت رکھتے تھے، انہوں نے خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے لئے شاہانہ استقبال کا اہتمام کیا، جب خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تشریف لائے تو خواجہ بختیار کاکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ خدمتِ اَقْدَس میں حاضِر ہوئے اور تشریف آوری کا سبب پوچھا تو فرمایا: اس کسان کے کام سے دِہلی آیا ہوں۔ عرض کیا: حُضُور! یہ کام تو یہاں کے خادِم بھی کر دیتے، آپ نے اتنی تکلیف کیوں اُٹھائی؟ فرمایا: جب یہ کسان میرے پاس آیا تو بہت رنجیدہ تھا، میں نے اس کے کام کے متعلق مراقبہ کیا، غیب سے حکم ہوا: کسی کے غم میں شریک ہونا عین بندگی ہے، میں اس کے غم میں شریک ہونے کے لئے خود آیا ہوں۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے سلطان شمس الدین التمش سے مل کر بے چارے کسان کا مسئلہ حل کروایا۔

اللہ اکبر! وقت کے بادشاہ جن کی خدمت میں خادِم بن کر آتے ہوں، ان کا ایک غمگین کسان کا غم دُور کرنے کے لئے اپنی مَصْرُوفیات چھوڑنا، اجمیر سے دِہلی تک کا سَفَر کرنا اور اتنی تکلیف اُٹھانا واقعی حیرتناک ہے۔ آہ! ہمیں دُنیا کمانے ہی سے فرصت نہیں، افسوس! ہم ایسے مَصْرُوف ہوئے کہ کسی انجان کی مدد کرنا تو دُور کی بات اپنے پڑوسیوں کی خبر گیری بھی نہیں ہو پاتی بلکہ اب تو موبائل، سوشل میڈیا، انٹرنیٹ، فیس بُک اور وٹس ایپ وغیرہ نے ایسا مَصْرُوف کیا ہے کہ ماں باپ کی خیریت پوچھنے، ایک ہی گھر میں اپنے ساتھ رہنے والوں کی دِل جُوئی کرنے کا بھی وقت نہیں ملتا۔ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے چاہنے والو! یاد رکھئے! ایک اچھا اور ذمہ دار مسلمان وہ ہے جو اپنا بھی خیال رکھے، اپنے گھر والوں کا، اپنے پڑوسیوں کا، اپنے دوست احباب کا بلکہ انجان مسلمانوں کا بھی خیال

رکھے، ان کی مشکلات میں ان کے کام آئے، ان کے دُکھ بانٹے اور انہیں نفع پہنچائے۔ اللہ پاک کے حبیب، دلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: خَیْرُالنَّاس مَنْ یَنْفَعُ النَّاس لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع زیادہ پہنچاتا ہے۔[1]

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے، اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: جس نے میرے اُمّتی کو خوش کرنے کے لئے اس کی حاجت پوری کی، اُس نے مجھے خوش کیا، جس نے مجھے خوش کیا، اس نے اللہ پاک کو خوش کیا اور جس نے اللہ پاک کو خوش کیا، اللہ پاک اسے جنت میں داخِل فرمائے گا۔[2]

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے چند ملفوظات

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت بڑے عالم دِین تھے اور دوسروں کو عِلمِ دین سکھایا بھی کرتے تھے، اَکثَر خانقاہ شریف میں لوگوں کا اجتماع ہوتا، آپ عموماً قرآن وحدیث، فقہ، تصوف وطریقت اور اخلاقیات کے موضوع پر دَرس دیا کرتے تھے، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مُرِیدین کو نماز کی بہت تاکید فرمایا کرتے تھے، چنانچہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے خلیفہ اور مرید خاص خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے بُدھ کے روز پیر ومُرشِد کی بارگاہ میں حاضری کا شَرف حاصِل ہوا، سمرقند کے 6 درویش حاضِرِ خدمت تھے، مولانا بخاری بھی حاضِر تھے، پھر شیخ اُحدُالدِّین کِرمانی بھی آکر بیٹھ گئے، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: وہ کیسے مسلمان ہیں جو نماز وقت پر ادا نہیں کرتے اور اس

1…کنزالعمال، جُز:16، جلد:8، صفحہ:54، حدیث:44147۔

2…شعب الایمان، باب فی التعاون علی البر والتقوی، جلد:6، صفحہ:115، حدیث:7653 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

قدر دیر کرتے ہیں کہ وقت گزر جاتا ہے، ان کی مسلمانی پر 20 ہزار افسوس! جو اللہ پاک کی بندگی میں کوتاہی کرتے ہیں، پھر فرمایا: میرا گزر ایسے شہر سے ہوا جہاں یہ رسم تھی کہ لوگ وقت سے پہلے نماز کے لئے تیار ہو جاتے تھے، میں نے پوچھا: تم سب وقت سے پہلے ہی تیار ہو جاتے ہو، اس میں کیا حکمت ہے؟ لوگوں نے کہا: سبب یہی ہے کہ جب وقت ہو فوراً نماز ادا کر لیں، جب تیار نہ ہوں گے تو شاید وقت گزر جائے پھر یہ منہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کس طرح دکھا سکیں گے؟

پھر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حدیثِ پاک بیان کی، فرمایا: پیغمبرِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا صَلٰوۃَ لَہٗ جس کی نماز نہیں، اس کا ایمان نہیں۔ پھر فرمایا: بغداد کی جامِع مسجد میں مولانا عمادُ الدّین نامی ایک مبلغ رہتے تھے، بہت ہی نیک مرد تھے، یہ حکایت میں نے اُن سے سُنی کہ ایک مرتبہ اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے دوزخ کے بارے میں گفتگو کی، فرمایا: اے موسی! میں نے دوزَخ میں ایک وادی "ہاوِیہ" پیدا کی ہے جو ساتواں دوزخ ہے اور سب سے خوفناک اور سیاہ ہے اور اس کی آگ بھی سیاہ (یعنی کالی) اور نہایت تیز ہے۔ اس میں سانپ، بچھو بکثرت ہیں، اسے گندھک کے پتھروں سے ہر روز تپایا جاتا ہے، اگر اس گندھک کا ایک قطرہ دُنیا میں آ پڑے تو تمام پانی خشک ہو جائے اور تمام پہاڑ گل جائیں اور اس کی گرمی سے زمین پھٹ جائے۔ اے موسی! ایسا عذاب دو شخصوں کے لئے بنایا ہے: ایک وہ جو نماز ادا نہیں کرتا اور دوسرا وہ جو میرے نام کی جھوٹی قسم کھاتا ہے۔[1]

323

1...دلیلُ العارِفین، صفحہ: 12-14۔

www.dawateislami.net

الامان والحفیظ! **اے عاشقانِ رسول!** عبرت کا مقام ہے، آہ! ہم کمزور بندے ایسے سخت عذاب کس طرح برداشت کر پائیں گے مگر افسوس! نمازوں میں سُستی بڑھتی ہی چلی جارہی ہے، یاد رکھئے! نماز کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے جمعرات کے روز خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی دَولت نصیب ہوئی۔ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے آبدیدہ ہو کر (یعنی روتے ہوئے) فرمایا: اے درویش! نماز دین کا رُکن ہے اور رُکن ستون ہوتا ہے، پس جب ستون قائم ہو گا تو گھر بھی قائم ہو جب ستون نکل جائے گا تو چھت فوراً گر پڑے گی چونکہ اسلام اور دین کے لئے نماز ستون کے قائم مقام ہے، جب نماز کے فرائض، سنتوں، رکوع اور سجدے میں خلل آئے گا تو حقیقتِ اسلام اور دین خراب ہو جائیں گے۔ [1]

نیک عمل نمبر 14 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں پانے، نمازوں کا پابند بننے، اپنی اور دوسروں کی اِصلَاح کی کوشش کرکے ثواب کا ذخیرہ جمع کرنے کے لئے عاشقان رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور جتنا ہو سکے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملاً حِصّہ لیجئے۔ عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرکے ہر ماہ جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ ان شاءَ اللہ اس کی برکت سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ دعوتِ

323

1...دلیل العارفین، صفحہ: 11۔

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

اسلامی کا دینی ماحول جہاں ہماری دینی اصلاح کرتا ہے وہیں اخلاقی تربیت بھی کرتا ہے۔ امیر اہلسنّت کے عطا کردہ "نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 14 یہ ہے کہ آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چپ رہ کر غصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟

شعبہ مزاراتِ اولیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوت اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے، سنّتوں کی خوشبو پھیلانے، عِلمِ دین کی شمعیں جلانے میں مصروف ہے۔ دنیا کے کم و بیش 200 ممالک میں اس کا مَدَنی پیغام پہنچ چکا ہے۔ ساری دنیا میں دینی کام کو منظّم کرنے کے لئے تقریباً 80 سے زائد شعبہ جات قائم ہیں، انہیں میں سے ایک شعبہ "مزاراتِ اولیا" بھی ہے، اس شعبے کے ذمہ داران دیگر دینی کاموں کے ساتھ ساتھ بُزرگانِ دین کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضر ہوکر مختلف دینی خدمات سر انجام دیتے ہیں۔ مثلاً حتّی المقدور صاحبِ مزار کے عُرس کے موقع پر اجتماعِ ذکر و نعت کا اِنعِقاد، مزارات سے مُلحقہ مساجد میں عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے سفر کروانا اور بالخصوص عُرس کے دنوں میں مزار شریف کے اِحاطے میں سُنّتوں بھرے مدنی حلقے لگانا، جن میں وضو، غسل، تیمم، نماز، اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، مزارات پر حاضری کے آداب اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں، نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کی ترغیب بھی دلائی جاتی ہے، ایامِ عرس میں صاحبِ مزار کی خدمت میں ڈھیروں ڈھیر ایصالِ ثواب کے تحائف پیش کرنا نیز صاحبِ مزار بُزرگ کے

سجادہ نشین، خُلفا اور مزارات کے مُتوَلّی صاحبان سے وقتاً فوقتاً ملاقات کرکے انہیں دعوت اسلامی کی خِدمات، جامعات المدینہ و مدارس المدینہ اور ملک وبیرون، ملک ہونے والے دینی کاموں سے آگاہ کرنا وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے کرم سے عِزّت والے مہینے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے، ہم نے رَجَب شریف کا بابَرَکت مہینہ کس طرح گزارنا ہے؟ آیئے! اس حوالے سے شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا، ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضویہ ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مکتوب (یعنی خط مُبارَک) سُنتے ہیں۔

مکتوب عطّار

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مَدارِسُ المدینہ اور جَامِعَاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعلّمات اور طالِبات کی خدمات میں کعبہ مشرّفہ کے گرد گھومتا ہوا، گنبدِ خضرا کو چومتا ہوا، رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبَانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَك کے روزہ داروں کی برکتوں سے مالامال جھومتا ہوا اسلام!

اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللہِ وَ بَرَکاتُہٗ اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ عَلٰی کُلِّ حال

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذِکر حُضور میں ہوا
ورنہ مری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں (حدائقِ بخشش شریف)

اَلحَمدُ لِلّٰہ! ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

ماہ مُبارَک میں عِبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں ندامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَك میں رحمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

رجب کے ابتدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے قَدر دانو! تَعلِیم وتَعَلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی منع نہ کریں تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے روزوں کے لیے کمربستہ ہو جائے، سحری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مَدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعاتُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں، بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرمادیجئے!

رَجب کے ابتدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرت عبدُاللہ ابن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ بے چین دلوں کے چین، رحمتِ دارین، تاجدارِ حرمین، سرورِ کونین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: رجَب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے، اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے"۔ (اَلْجامِعُ الصَّغیر لِلسُّیُوطی ص ۳۱۱ حدیث ۵۰۵۱، فَضائِلُ شَھرِ رَجَب، لِلخَلّال ص ۷)

میں گنہگار گُناہوں کے سوا کیا لاتا | نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

نفلی روزوں کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں، اِس ضِمن میں دو احادیث مُبارَکہ مُلَاحظہ فرمائیے:

(1): فرشتے دُعائے مغفرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمّ عُمارہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: حُضور پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ

افلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: ”تم بھی کھاؤ“ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں تو رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے فرشتے اس (روزے دار) کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ (سُنَنِ تِرمِذی ج۲ ص۲۰۵ حدیث ۷۸۵)

(۲): روزہ دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرت بِلال رضی اللہ عنہ نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم وبنی آدم، رسُولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ مُعَظَّم میں حاضِر ہوئے، اُس وقت حضور پُرنور، شافعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم ناشتہ کر رہے تھے فرمایا: اے بِلال! ”ناشتا کرلو“ عرض کی: ”یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم! میں روزہ دار ہوں“ تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں، اور بلال کا رِزق جنت میں بڑھ رہا ہے“ اے بلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزے دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دُعائیں دیتے ہیں۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۲۹۷ حدیث ۳۵۸۶)

حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنَّت ہے، مگر دِلی ارادے سے بُلائے جھوٹی تواضع نہ کرے، اور آنے والا بھی جھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں، تاکہ بھوک اور جھوٹ کا اجتماع نہ ہوجائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَکَ اللہ (یعنی اللہ پاک برکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ

کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم سے اپنی عبادات نہیں چھپانی چاہیں بلکہ ظاہر کردی جائیں تاکہ حضور پُرنور، شافعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم اس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اظہار رِیا نہیں۔(حضرت بلال کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شرح یہ ہے)یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور حضرتِ بلال رضی اللہ عنہ اس کے عوض (عِ۔وَ۔ض)جنت میں کھائیں گے وہ عِوض (یعنی بدلہ)اِس سے بہتر بھی ہوگا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بالکل اپنے ظاہری معنیٰ پر ہے، واقعی اُس وقت روزہ دار کی ہر ہڈّی و جوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی اللہ پاک کی پاکی بیان) کرتی ہے، جس کا روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں۔(مراٰۃ ج۳، ص ۲۰۲)

مطالعہ کرلیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (1):"کفن کی واپسی مع رجب کی بہاریں" اور (2):"آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا مہینا" پڑھ لیجئے ۔ نیز ہر سال شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں فیضانِ سنت جلد اوّل کا باب "فیضانِ رمضان" بھی ضرور پڑھ لیا کریں۔ ہوسکے تو عید مِعراج النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق فیضانِ رمضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے، تمام اسلامی بھائیوں سے بالعُموم اور جامِعاتُ المدینہ اور مَدارِسُ المدینہ کے جُملہ قاری صاحبان، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بالخصوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ برائے کرام !(میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوٰۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر عطیات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو عطیات کی ترغیب دلائیں)خدا کی قسم !مجھے اُن اَساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سن کر بہت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو

قربان کر کے رَمضانُ المُبارَک، جَامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مُطابِق چندے کے بستوں پر ذِمّے داریاں سنبھالتے ہیں، جو اَساتذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عذر کے محض سُستی یا غفلت کے باعِث عدم دلچسپی کا مُظاہرہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔

خصوصی مَدَنی پھول: جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں چندہ اکٹھا کرنا چاہتے ہیں انہیں چندے کے ضروری احکام مَعْلُوم ہونا فرض ہے ہر ایک کی خدمت میں تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 107 صفحات پر مشتمل کتاب، "چندے کے بارے میں سوال جواب" کا دوبارہ مُطالعہ فرمالیجئے۔

یااللہ پاک رَمضانُ المُبارَک میں چندے اور بقر عید میں کھالوں کے لیے کوشش کر کے جو عاشقانِ رسول میرا دل خوش کرتے ہیں، تُو ان سے ہمیشہ کے لیے خوش ہو جا اور ان کے صدقے مجھ پاپی وبدکار، گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کے لیے راضی ہو جا، یااللہ پاک جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال تین ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس جَمادَی الاُخرٰی میں رسالہ "کفن کی واپسی" اور ماہ رَجَبُ المُرَجَّب میں "آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا" اور شَعْبانُ المُعَظَّم میں "فیضانِ رَمضان" (مکمل) پڑھ یا سُن لینے کی سعادت حاصل کرے مجھے اور اُس کو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بخش کر جنت الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صلح کرنے کے مدنی پھول:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے صلح کرنے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا سُنّتِ اِلٰہیہ ہے۔(فیصلہ کرنے کے مدنی پھول، ص۱۳ملخصًا) ☆حدیثِ پاک میں ہے: مخلوق میں صُلح کرواؤ کیونکہ اللہ کریم بھی بروزِ قیامت مسلمانوں میں صُلح کروائے گا۔(مستدرک، ۷۹۵/۵، حدیث:۸۷۵۸) ☆ مسلمانوں کے درمیان پیار و محبت پیدا کرنا اور صُلح کروانا پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کی (بھی) سُنّت ہے۔(صراط الجنان، ۱۹/۲) ☆ چنانچہ ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اَوس و خَزرَج دو قبیلوں کے درمیان صُلح کروائی۔(درمنثور، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۲۷۹/۲ماخوذاً) ☆جھوٹ بول کر دو مَردوں یا مَرد اور عورت کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے۔(جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۲/ ۷۱۳) چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں: (1) مَرد کا اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے (جھوٹی) بات کرنا، (2) لڑائی میں جھوٹ بولنا اور (3) لوگوں کے درمیان صُلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنا۔(ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی إصلاح ذات البین، حدیث:۱۹۴۵، ۳/ ۳۷۷)

﴿اعلان﴾

صلح کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع

میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

www.dawateislami.net

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

[1] ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 03 فروری 2022ء

(1): سنتیں اورآداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

صلح کرنے کے بقیہ مدنی پھول

☆ تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اِس میں گناہ نہیں: (1) جب ظالم ظلم کرنا چاہتا ہو اُس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔ (2) دو مسلمانوں میں اِختلاف ہے اور یہ اُن دونوں میں صُلح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اُس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اِسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت (دشمنی) کم ہو جائے اور صُلح ہو جائے۔ (3) (شوہر اپنی) بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلافِ واقع کہہ دے۔ (بہارِ شریعت، ۱۶/ ۵۱۷ ملتقطاً) ☆ جو شخص لوگوں کے درمیان صُلح کرواتا ہے اللہ پاک اُسے ہر کَلِمَہ کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُس کے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، رقم: ۳، ۳/ ۳۲۱ ملتقطاً) ☆ سب سے افضل صَدقہ رُوٹھے ہوئے لوگوں میں صُلح کرا دینا ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، ۳/ ۳۲۱، حدیث: ۲) ☆ عمدہ اخلاق اور اچھے اعمال میں سے لوگوں میں صُلح کروانا بھی ہے۔ (احیاء العلوم، ۲/ ۱۲۶۶) اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے

اِرْشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے مگر وہ صُلح (جائز نہیں) جو حرام کو حلال کر دے یا حلال کو حرام کر دے۔ (ابوداود، کتاب الاقضیۃ، باب فی الصلح، ۴۲۵/۳، حدیث: ۳۵۹۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆طلبِ اولاد کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "طلبِ اولاد کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ۔

ترجمہ: اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (خزینۂ رحمت، ص ۱۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر

ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم ازکم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت،فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم ازکم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم ازکم ایک مَدَنی درس(مسجد،دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر،دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا،قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیْل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم ازکم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح

کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَاللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/ بیٹی/ والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/ سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا امامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

03 فروری 2022 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد